قصة أصحاب السبت

ہفتے والوں کی کہانی

فضيلة الشيخ

د. هيثم بن محمد سرحان

المدرس بالمسجد النبوي

سابقا والمشرف على

موقع : المعهد العلمي

MAHASUNAH.COM

SARHAAN.COM

ترجمة : اردو

محمد جميل العلوي

ہفتے والوں کی کہانی

بحیرہ احمر کے کنارے، مدین اور الطور کے درمیان عائلہ نامی گاؤں میں بنی اسرائیل کا ایک گروہ رہتا تھا . جس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کی .   اس کے غصے نے ان کی جارحیت اور خلاف ورزی کیوجہ سے انہے گھیر لیا.   اور ان کی خبروں سے یہ ہے کہ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا جب اس نے انہیں جمعے کا حکم دیا اور ان کو اس کی فضیلت بتائی. اے موسیٰ آپ ہمیں جمعہ کا حکم کیسے دیتے ہیں اور اسے دوسرے دنوں پر کیسے ترجیح دیتے ہیں .

 ہفتہ کا دن تمام دنوں سے افضل ہے؟   خدا نے آسمانوں، زمینوں اور ارزاق کو چھ دنوں میں پیدا کیا، اور ہر چیز اس کے تابع ہوگئی، اور وہ ہفتے کے دن فرمانبرداری کے ساتھ قرار میں آگئی.

اور یہ چھٹا دن تھا. جب یہودیوں نے ہفتے کے سوا انکار کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کی. وہ ہفتے کے دن کچھ نہ کریں.

انہوں نے کہا، اور ہفتے کے دن ان کے لیے مچھلی کا شکار کرنا اور کھانا حرام تھا. چنانچہ یہ اس گاؤں کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی آزمائش اور ان کے لیے آزمائش سے تھا کہ ہفتہ کے دن مچھلیاں پانی کی سطح پر ہر طرف پانی کے اوپر سطح پر کھیلتی نظر آتیں. جب ہفتہ جاتا تو وہ بھی چلے جاتیں اور انہیں کوئی چھوٹی یا بڑی مچھلی نظر نا آتی ، فرمان باری ہے (اور ان سے اس بستی کے بارے پوچھ جو سمندر کے کنارے پر تھی، جب وہ ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز کرتے تھے، جب ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن سر اٹھائے ہوئے ان کے پاس آتیں اور جس دن ان کا ہفتہ نہ ہوتا وہ ان کے پاس نہ آتی تھیں، اس طرح ہم ان کی آزمائش کرتے تھے، اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے.) چنانچہ جب ان پر وقت گزرتا گیا اور مچھلی کا گوشت کھانے کی خواہش شدت اختیار کرگئی تو ان میں سے ایک شخص ہفتہ کے دن چپکے سے باہر نکل گیا. چنانچہ اس نے ایک مچھلی لے کر اسے ایک تار سے باندھ دیا، پھر اسے پانی میں ڈال کر اس کے لیے ساحل پر ایک کھونٹی باندھ دی اور اسے اتوار تک باندھ دیا.

پھر اس نے اسے باہر نکالا اور اسے بھون کر کھایا، جب گاؤں کے لوگوں کو مچھلی کی خوشبو آئی اور معلوم ہوا کہ اس شخص نے کیا کیا ہے تو ان میں سے کچھ لوگوں نے اس کی طرح کیا اور وہ بہت دیر تک چپکے سے کرتے رہے۔

اور اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ وہ کھلے عام مچھلی کا شکار کر کے بازاروں میں بیچ دیتے۔

تو ان میں سے ایک گروہ نے ان کو منع کر دیا۔ انہوں نے ہفتے کے روز مچھلی کے شکار سے پرہیز کیا تھا۔ اور انہوں نے ان کی مذمت کرتے ہوئے کہا: اللہ سے ڈرو اور ان کو ان کاموں سے روکا جو وہ کرتے تھے۔

اور ایک اور گروہ نے کہا کہ جو مچھلی نہیں کھاتے تھے اور لوگوں کو ان کے برےاعمال سے منع بھی نہیں کرتے تھے۔ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنھیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے، یا انھیں عذاب دینے والا ہے، سخت عذاب؟ انہوں نے کہا تمھارے رب کے سامنے عذر کرنے کے لیے اور اس لیے کہ شاید وہ ڈر جائیں۔۔

یعنی ہم ان کو منع کرتے ہیں تاکہ برائیوں سے منع کر کے اللہ تعالیٰ سے عذر کریں اور شاید وہ توبہ کر کے سیدھے راستے کی طرف لوٹ آئیں۔ اللہ کے عذاب اور غضب سے ڈر جائیں . جب حد سے بڑھ جانے والوں نے اپنا کام کیا اور نصیحت کرنے والوں کی نصیحت پر کان نہیں دھرے۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے منہ موڑ لیا، اللہ تعالیٰ نے باقی دو گروہوں یا اس گروہ کو بچا لیا جس نے انہیں منع کیا تھا۔ پھر اللہ نے حد سے بڑھ جانے والوں کو اپنا عذاب دیتے ہوئے انہیں دم والے چھوٹے زلیل بندروں میں تبدیل کر دیا اگرچہ وہ نر اور مادۃ تھے . پھر وہ تین دن بعد ہلاک ہو گئے اور ان کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ فرمان باری ہے (پھر جب وہ اس بات کو بھول گئے جس کی انھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے منع کرتے تھے، اور ان کو سخت عذاب میں جکڑ لیا جنھوں نے ظلم کیا تھا، اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ (١٦٥) پھر جب وہ اس بات میں حد سے بڑھ گئے جس سے انھیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ ١٦٦ سورة الأعراف